اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ
مسمّٰی بنام تاریخی
الملفوظ ۱۳۳۸ھ
معروف بہ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ
(مع تخریج وتسہیل)
(حصہ اوّل)
مؤلف: شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدار اہلسنّت مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا
محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن
پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی) شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ
مکتبۃ المدینہ
فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
SC1286

اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین وملّت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنام تاریخی

اَلْمَلْفُوظ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

(حصہ اوّل)

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مؤلف

شہزادۂ اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند
حضرت علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ کُتُب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

ناشر

مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نام کتاب: اَلْمَلْفُوظ

پیش کش: شعبۂ کُتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ (اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ)

سنِ طباعت: ٤ جمادی الاُخریٰ ١٤٢٩ھ، 9جون 2008ء

قیمت:

ناشر: مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ باب المدینہ (کراچی)

مکتبة المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com
E.mail.maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net
Ph:4921389-90-91 Ext:1268

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

Marfat.com

آپ نے پہلی تین حالتوں میں اس سے سوال نہ فرمایا۔ بیلوں میں مرگ (یعنی موت) عام ہوگئی اگر اس وقت کوئی بیل اچھا بھی ذبح کیا جاتا تو اس کا گوشت ایسا خراب ہوتا کہ کوئی کھا نہ سکتا اُس میں گندھک کی بو آتی۔

تُو آگ میں ھے

اِنہیں سید محمد یمنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک صاحبزادے مادر زاد ولی تھے۔ ایک مرتبہ جب عمر شریف چند سال کی تھی باہر تشریف لائے اور اپنے والد ماجد کی جگہ تشریف رکھی۔ ایک شخص سے کہا لکھ: " فُلَانٌ فِي الْجَنَّةِ" یعنی فلاں شخص جنت میں ہے۔ یونہی نام بنام بہت سے اشخاص کو لکھوایا۔ پھر فرمایا لکھ: "فُلَانٌ فِي النَّارِ" یعنی فلاں شخص دوزخ میں ہے۔ انہوں نے لکھنے سے ہاتھ روک لیا، آپ نے پھر فرمایا، انہوں نے نہ لکھا آپ نے سہ بارہ (یعنی تیسری بار) ارشاد کیا۔ انہوں نے لکھنے سے انکار کر دیا۔ اس پر آپ نے فرمایا: "اَنْتَ فِي النَّارِ" تُو آگ میں ہے۔ وہ گھبرائے ہوئے ان کے والد ماجد (علیہ رحمۃ اللہ الواجد) کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت نے فرمایا: " اَنْتَ فِي النَّارِ" کہا یا "اَنْتَ فِي جَهَنَّمَ"؟ عرض کی، "اَنْتَ فِي النَّارِ" فرمایا۔ حضرت نے ارشاد فرمایا: "میں اس کے کہے کو بدل نہیں سکتا، اب تجھے اختیار ہے دنیا کی آگ پسند کر یا آخرت کی؟" عرض کی: "دنیا کی آگ پسند ہے۔" انکا جل کر انتقال ہوا۔

حدیث میں آگ کے جلے ہوئے کو بھی شہید فرمایا ہے۔

(مجمع الزوائد، کتاب الجنائز، باب جامع فیمن هو شهيد، حديث ۳۸۷۸، ج۳، ص ۵۵)

Marfat.com